غالب اکیڈمی کی جانب سے شعری نشست کا انعقاد

غالب اکیڈمی، نئی دہلی میں شعری نشست کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت ڈاکٹر گلشن رائے کنول نے کی۔انھوں نے اپنی صدارتی تقریر میں کہا کہ اردو کی تعلیم کے لیے مولانا آزاد کی تحریروں کو پڑھنا چاہیے۔خاص طور سے غبار خاطر کے مضامین جو یونیورسٹیوں کے نصاب میں شامل ہیں۔ان کی تحریروں کو پڑھ کر ہی ہم انہیں خراج عقیدت پیش کر سکتے ہیں۔اس موقع پر خورشید حیات نے کہا کہ نسائی شاعری میں اب خواتین کے حقوق اوراحتجاجی رنگ آرہا ہے۔انہوں نے اس موقع پر اپنی نظم ’’مونالیزا کی مسکان‘‘ پیش کی اور موجود شعرانے اپنے کلام پیش کیئے۔اس موقع پر کنور مہندر سنگھ بیدی لٹریری ٹرسٹ کی طرف سے نارنگ ساقی نے گیارہ گیارہ سو روپے کا انعام ارون شرما صاحب آبادی، حشمت بھاردواج اور سیما کوشک کو پیش کیا۔منتخب اشعار پیش خدمت ہیں۔

ہوا یہ دیکھتی رہتی ہے آس پاس کہیں	میں کب چراغ جلاؤں وہ کب ادھر آئے	جی آر کنول
تتلی کو سر آنکھوں پر اپنی وہ بٹھاتے ہیں	گلشن میں کوئی دیکھے پھولوں کی رواداری	متین امروہوی
مراد آباد پہچانے ، نہ دلّی آشنا سمجھے	تجاہل ہے، تغافل ہے،ظفر سمجھے تو کیا سمجھے	ظفر مرادآبادی
یہ وقت گھومتا رہتا ہے اوج وپست لئے	بلندیوں پہ سدا مقتدر نہیں رہتے	نسیم بیگم نسیم
ہر گھڑی دھڑکا سا لگا رہتا ہے	کونسا وقت ہے آنے والا	زاہد علی خاں اثر
دل پریشاں ہوتو کچھ دیر مجھے پڑھ لینا	میں نے اشعار میں رکھا ہے بہلنے کا ہنر	شاہد انور
عجب حال دل ہے فراز آج اس کو	کروں یاد میں وہ بھلائے محبت	سرفراز احمد فراز
کون تعلیم پوچھتا ہے پھر	تربیت جب اثر دیکھاتی ہے	کیلاش سمیر
قتل ہوجانے کی حشمت کو کوئی پروا نہیں	پر نہ آجائے کہیں الزام تم پر دیکھنا	حشمت بھاردواج
مکینوں کو لگتے ہیں یہ ہی سہانے	کئی گھرنگر میں ہیں اب بھی پرانے	ارون شرما صاحب آبادی
میں ہوں پاکیزہ،گنہگار نہ سمجھا جائے	عیش وعشرت کا طلب گار نہ سمجھا جائے	طلعت سروہہ
فتنے اٹھیں گے تو پیغام تباہی دیں گے	اورتاریک فضاؤں کو سیاہی دیں گے	چشمہ فاروقی
یہ ہے ادب کا تقاضا جو کر لیا ہے سلام	یقین نہیں ہے تعلق کے ان تقاضوں کا	فوزیہ افضل
تم سے بچھڑے ہوئے گزرے ہیں کئی سال	اب بھی یادوں کو تری دل سے لگا رکھا ہے	احمد فاخر

اس موقع پر رسالہ رہنمائے تعلیم جدید، شاہد انور کی کتاب نظمانگی اور ارون صاحب آبادی کی مفیق کی رونمائی کی گئی۔اس موقع پر شہلا احمد، محمد ریاض، عزیزہ مرزا، عارف دہلوی، گل بہار، نعیم ہندوستانی، شکیل سونی پتی، احترام صدیقی، رچنا نرمل، سنتوش سمپریتی، پروین ویاس، گولڈی گیت کار، سندیپ ڈلھوری، سکندر مرزا، سرتاج شبینہ نے بھی اپنے اشعار پیش کیئے۔آخر میں سکریٹری نے بتایا کہ غالب اکیڈمی کی اگلی نثری نشست 25رنومبر 2023 کو تین بجے ہوگی۔